۲۴۔میزان حق ہے

اس عقیدے کے بارے میں 12 آیتیں اور 2 حدیثیں ہیں، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں

قیامت کے دن اعمال تولنے کے لئے میزان، یعنی ترازو قائم کیا جائے گا

اعمال تولنے کا میزان کس طرح کا ہوگا اس کی تفصیل معلوم نہیں ہے، اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن قرآن اور حدیث سے یہ معلوم ہے کہ قیامت میں اعمال تولنے کے لئے میزان اور ترازو ہوگا

پچھلے زمانے میں فلسفہ والوں نے یہ اعتراض کیا تھا کہ اعمال کو جسم نہیں ہے تو کیسے تولے جائیں گے، لیکن اس زمانے میں بخار، اور دل کی ڈھرکنوں کو ناپتے ہیں، اور باریک سے باریک چیز ناپ لیتے ہیں، اس لئے اب یہ اعتراض نہیں رہا،

میزان میں اعمال تولے جائیں گے، اس کی دلیل یہ آیتیں ہیں۔

1۔ونضع الموازین القسط لیوم القیامة فلا تظلم نفس شیئا و ان کان مثقال حبة من خردل آتینا بها و کفی بنا حاسبین ۔(آیت، ۴۷، سورت الانبیاء ۲۱)

ترجمہ۔اور ہم قیامت کے دن ایسی ترازویں لا رکھیں گے جو سراپا انصاف ہوں گی، چنانچہ کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا

2۔ و الوزن یومئذ الحق فمن ثقلت موازینہ فأولائک ھم المفلحون ، و من خفت موازینہ فاولائک الذین خسروا انفسھم بما کانوا بآیٰتنا یظلمون ۔(آیت ۸۔۹سورت الاعراف ۷)

ترجمہ۔اوراس دن اعمال کا وزن ہونا اٹل حقیقت ہے، چنانچہ جن کی ترازو کے پلے بھاری ہوں گے وہی فلاح پانے والے ہوں گے، اور جن کی ترازو کے پلے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ زیادتیاں کر کر کے خود اپنی جانوں کو گھاٹے میں ڈالا ہے

ان آیتوں میں میزان، یعنی ترازو کا ذکر ہے

1۔عن عائشة انھا ذکرت النار فبکت .....فقال رسول اللہ ﷺ اما فی ثلاثة مواطن فلا یذکر احدا احدا عند المیزان حتی یعلم أیخف میزانہ او یثقل ۔(ابوداود شریف، باب فی ذکر المیزان، ص۶۷۲، نمبر۴۷۵۵)

ترجمہ۔حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جہنم کا تذکرہ کیا تو وہ رونے لگی ۔۔۔حضورؐ نے فرمایا کہ تین موقع پر کوئی کسی کو یاد نہیں کرے گا، ایک ترازو کے وقت، یہاں تک کہ یہ جان لے کہ، اس کا وزن ہلکا ہوا ہے یا بھاری۔

اس حدیث میں میزان کا اور وزن اعمال کا تذکرہ ہے۔

اس عقیدے کے بارے میں 2 آیتیں اور 1 حدیث ہے، آپ ہر ایک کی تفصیل دیکھیں